بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۴

عنوان: عقائد کی مختصر توضیح

نکتہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شیعہ کے لفظ کو متعدد بار استعمال کیا۔

شیعہ وہ ہیں جو حضرت علی (علیہ السلام) کی پیروی کرتے ہیں اور انکی خلافت بلا فصل کے قائل ہیں۔ اور رسول خدا نے اپنے جانشینوں کا تعارف کروایا ہے:

وَ قَالَ اَلنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ :اَلْأَئِمَّةُ مِنْ بَعْدِي اِثْنَا عَشَرَ أَوَّلُهُمْ أَمِيرُ اَلْمُؤْمِنِينَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلاَمُ وَ آخِرُهُمُ اَلْقَائِمُ طَاعَتُهُمْ طَاعَتِي وَ مَعْصِيَتُهُمْ مَعْصِيَتِي مَنْ أَنْكَرَ وَاحِداً مِنْهُمْ فَقَدْ أَنْكَرَنِي. (بحار الانوار ج۸ ص۳۶۶)

تشیع کی بنیاد امامت پر ہے، **امامت**، پیغمبر اکرمؐ کی جانشینی میں اسلامی معاشرے کی قیادت و رہبری کا ایک الٰہی نظام ہے۔ شیعوں کے نزدیک امامت اصول دین میں سے ہے۔ اہل سنت اور اہل تشیع کے درمیان مختلف حوالے سے اس مسئلے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ شیعوں کو امامت پر اعتقاد رکھنے کی وجہ سے امامیہ بھی کہا جاتا ہے۔

شیعوں کے بنیادی عقائد

(۱) توحید کا عقیدہ: اسلام میں بنیادی ترین عقیدہ توحید ہے کہ جس کا مطلب خدا تعالی کو ایک اور بے مثل ماننا ہے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب لوگوں کو اسلام کی طرف بلایا تو پہلی بات جس کی تبلیغ کی وہ ایک خدا کو ماننا اور شرک سے دور رہنا تھی۔

(۲) اللہ تعالی کی عدالت کا عقیدہ: اس بات پر یقین رکھنا کہ خدا عادل ہے۔

(۳) نبوت اور ختم نبوت کا عقیدہ: پیغمبر اکرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت پر ایمان اور اس بات پر ایمان رکھنا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔

(۴) امامت کا عقیدہ: امامت: اس بات پر عقیدہ رکھنا کہ پیغمبر اکرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کی جانشینی میں اسلامی معاشرے کی قیادت و رہبری کا ایک الٰہی نظام ہے۔ تشیّع کے نزدیک امامت اصول دین میں سے ہے۔

(۵) قیامت کا عقیدہ: قیامت پر یقین رکھنا کہ مر جانے کے بعد پھر زندہ کیا جائے گا اور وہ دن روز جزا ہو گا۔

ImamSadiq.tv